

Urbanites more likely to receive counterfeit notes of large denomination as compared to currency with small denomination: Gallup Pakistan Survey

Dated: June 1, 2007

According to a recent survey carried out by *Gallup Pakistan*, 34%, of Pakistan's urban citizens claimed that they had come across a situation during a transaction where upon the recipient rightly or wrongly thought that the presented currency was counterfeit. On the contrary 66% of the urbanites revealed that they had never come across an instance where they received fake notes in a transaction.

Amongst those respondents who had come across an instance where upon they encountered rightly or wrongly perceived fake notes it was revealed that majority encountered forged currency of large denomination. 28% said that the rightly or wrongly perceived forged currency they had come across was of Rs.500, 24% got fake notes of Rs.1000, 18% of the respondents claimed that they encountered forged notes of Rs.100 where as 4% encountered a situation where they thought that the Rs.5000 notes they had received were fake. On the contrary 10% of the respondents who had rightly or wrongly perceived the currency to be counterfeit during a transaction said that currency denomination was of Rs.10, 9% said that it was Rs.50 while 7% claimed that the fake currency they had come across was of Rs.20.

Respondents were also asked about their opinion on the severity of this issue in Pakistan; 32% believed that it is a major problem, 44% believed that is somewhat of a serious problem, 18% believed that it is a minor problem while 4% of the respondents said that is not at all a serious problem. 2 percent of the total respondents either gave no response or said that they did not know anything about this issue.

This survey by Gallup Pakistan, an affiliate of Gallup International, was conducted on a sample of over 1400 nationwide urban respondents across all four provinces of Pakistan. This sample was statistically selected across all ages, income groups and educational levels. The error margin for a sample of this kind is estimated to be $\pm 5\%$ at a 95% confidence level.

"شہری علاقوں میں رہنے والوں کو کم مالیت کی جعلی کرنسی کے مقابلے میں زیادہ مالیت کے جعلی نوٹوں کا سامنا کرنے کا امکان ہے": گیلپ پاکستان سروے

اسلام آباد: 1 جون 2007

گیلپ پاکستان کے ایک حالیہ سروے کے مطابق 34% پاکستانی شہریوں نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ انہیں لین دین میں ایسی کرنسی کا سامنا کرنا پڑا جو کہ ان کے خیال میں جعلی تھی۔ اس کے برعکس 66% شہریوں کے خیال میں انہیں لین دین میں کبھی بھی جعلی نوٹوں کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔

ایسے جوابدہندگان جن کے خیال میں انہیں کبھی ایسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑا جس میں انہیں جعلی نوٹ وصول ہوئے ان میں اکثریت کو زیادہ مالیت کے جعلی نوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ 28% شہریوں کے مطابق انہیں 500 روپے کے جعلی نوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ 24% کو 1000 روپے اور 18% شہریوں کو 100 روپے کے جعلی نوٹوں کا سامنا کرنا پڑا جبکہ 4% شہریوں کو 5000 روپے کی مالیت کے جعلی نوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے برعکس 10% جوابدہندگان (جنہیں لین دین کے دوران جعلی نوٹوں کا سامنا کرنا پڑا) کے مطابق جعلی نوٹوں کی مالیت 10 روپے تھی۔ 9% جوابدہندگان کے مطابق 50 روپے جبکہ 7% نے دعویٰ کیا کہ انہیں 20 روپے کے جعلی نوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔

پاکستان میں جعلی کرنسی کے مسئلے کی شدت کے بارے میں بھی جوابدہندگان کی رائے لی گئی۔ 32% جوابدہندگان کے مطابق یہ ایک اہم مسئلہ ہے، 44% کے مطابق یہ کسی حد تک اہم مسئلہ ہے، 18% کے مطابق یہ ایک معمولی جبکہ 4% جوابدہندگان کے مطابق یہ بالکل بھی اہم مسئلہ نہیں ہے۔ کل جوابدہندگان میں سے 2% نے کوئی جواب نہیں دیا یا اس مسئلے سے لاعلمی کا اظہار کیا۔

یہ سروے گیلپ پاکستان نے ملک کے چاروں صوبوں کے شہری علاقوں میں شماریاتی طور پر منتخب 1400 سے زائد افراد سے کیا جن میں مختلف عمر، آمدنی اور تعلیم سے تعلق رکھنے والے مرد اور خواتین کی نمائندگی تھی۔ اسے شماریات کی سائنسی اصولوں کے مطابق کیا گیا ہے۔